اٰیَاتُهَا ۱۱۱ (۱۷) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ (۵۰) رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا — پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات

مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا — مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک،

الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ — وہ (مسجدِ اقصیٰ) کہ برکت دی ہے ہم نے جس کے ماحول کو

لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ — تاکہ دکھائیں ہم اُسے اپنی کچھ نشانیاں،

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۱ — بے شک اللہ ہی ہے سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ۝۱

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ — اور دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو بھی کتاب اور بنایا تھا اُس (کتاب) کو

هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا — ذریعۂ ہدایت بنی اسرائیل کے لیے اس تاکید کے ساتھ کہ نہ

تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِيْلًا ؕ ۝۲ — بنانا تم میرے سوا کسی کو (اپنا) کارساز ۝۲

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا — (تم) اولاد (ہو) اُن لوگوں کی جنہیں سوار کیا تھا ہم نے

مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳ — نوحؑ کے ساتھ (کشتی پر)۔ بے شک وہ تھا شکرگزار بندہ ۝۳

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ — اور متنبہ کر دیا تھا ہم نے بنی اسرائیل کو

فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ — کتاب میں کہ تم ضرور فساد مچاؤ گے زمین میں

مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝۴ — دو مرتبہ اور ضرور سرکشی کرو گے، بڑی سرکشی ۝۴

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ — پھر جب آیا اُن میں سے پہلا وعدہ تو مسلط کر دیے ہم نے تم پر

عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ — اپنے ایسے بندے جو سخت جنگجو تھے

فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ	سو وہ گھس کر پھیل گئے تمہاری تلاش میں، پورے ملک میں ۔
وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿۵﴾	اور تھا یہ ایک وعدہ (اللہ کا) جسے پورا ہو کر رہنا تھا ﴿۵﴾
ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ	پھر پھیرے ہم نے تمہارے دن غلبہ دے کر ان پر
وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ	اور مدد دی ہم نے تم کو مال اور اولاد سے
وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ نَفِيۡرًا ﴿۶﴾	اور کر دیا ہم نے تم کو تعداد میں بہت زیادہ ﴿۶﴾
اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ ۚ	(دیکھو!) اگر بھلائی کی تم نے تو تھی وہ بھلائی تمہارے اپنے لیے
وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ	اور اگر برائی کی تو تھی وہ تمہارے اپنے لیے ۔ پھر جب آیا
وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ	دوسرے وعدے کا وقت (تو مسلط کر دیے ہم نے تم پر دوسرے دشمن)
لِيَسُـوْٓءٗا وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا	تاکہ وہ بگاڑ دیں تمہارے چہرے اور داخل ہو جائیں
الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ	مسجد (بیت المقدس) میں جس طرح داخل ہوئے تھے اس میں
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِيۡرًا ﴿۷﴾	پہلی بار تاکہ تباہ کر دیں ہر وہ چیز جس پر غلبہ پائیں بری طرح ﴿۷﴾
عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يَّرۡحَمَكُمۡ ۚ	بعید نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے
وَاِنۡ عُدۡتُّمۡ	لیکن اگر تم نے پھر وہی کیا جو پہلے کیا تھا
عُدۡنَا ۘ وَجَعَلۡنَا جَهَـنَّمَ (وقف لازم)	تو ہم بھی وہی کریں گے (جو پہلے کیا تھا)۔ اور بنایا ہے ہم نے جہنم کو
لِلۡكٰفِرِيۡنَ حَصِيۡرًا ﴿۸﴾	کافروں کے لیے قید خانہ ﴿۸﴾
اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ	بلاشبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو
هِىَ اَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	بالکل ہی سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو
الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ	جو کرتے ہیں اچھے کام کہ یقیناً
لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۙ ﴿۹﴾	ان کے لیے ہے بڑا اجر ﴿۹﴾

وَّ اَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
اور یقیناً وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر،

ع ۱ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۰﴾
تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب ﴿۱۰﴾

وَ یَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ
اور دعا مانگتا ہے انسان شر کی بھی اسی طرح جیسے دعا مانگنی چاہیے

بِالْخَیْرِ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾
خیر کے لیے اور ہے انسان، بڑا ہی جلد باز ﴿۱۱﴾

وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَ النَّهَارَ اٰیَتَیْنِ
اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں

فَمَحَوْنَاۤ اٰیَةَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَاۤ
پھر بے نور بنایا ہم نے رات کی نشانی کو اور بنایا

اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا
دن کی نشانی کو روشن تاکہ تلاش کر سکو تم

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ
فضل اپنے رب کا اور تاکہ جان لو تم گنتی ماہ و سال کی

وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا ﴿۱۲﴾
اور حساب بھی اور ہر چیز کو بیان کیا ہے ہم نے پوری تفصیل سے ﴿۱۲﴾

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓىِٕرَهٗ
اور ہر انسان کا معاملہ یہ ہے کہ لٹکا دی ہے ہم نے اس کی تقدیر

فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ
اس کی گردن میں۔ اور نکالیں گے ہم اس کو دکھانے کے لیے

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾
روزِ قیامت ایک نوشتہ، پائے گا وہ جسے کھلی کتاب کی مانند ﴿۱۳﴾

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ
پڑھ اپنا اعمال نامہ۔ کافی ہے تو خود ہی

الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ﴿۱۴﴾ ؕ
آج اپنا حساب لگانے کے لیے ﴿۱۴﴾

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا
جس نے اختیار کی راہِ راست تو درحقیقت

یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ
راہِ راست اختیار کرتا ہے وہ اپنے فائدے کے لیے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ
اور جو گمراہ ہوا تو حقیقت میں ہے اس کی گمراہی (کا وبال)

عَلَیْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ
اسی پر اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ
اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے (کسی کو)

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾
وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً
اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا
فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ
عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا
لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ
ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى
لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾
كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ
رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ

جب تک کہ (نہ) بھیج دیں ہم کوئی پیغمبر ﴿۱۵﴾
اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم کہ ہلاک کریں کسی بستی کو
تو حکم دیتے ہیں ہم اُس کے خوشحال لوگوں کو
سو وہ نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں اس میں تب چسپاں ہو جاتا ہے
اُس پر فیصلہ (عذاب کا)، پھر برباد کر دیتے ہیں ہم اُسے پُوری طرح ﴿۱۶﴾
اور (دیکھ لو) کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے اُمتیں
نوحؑ کے بعد۔ اور کافی ہے تمہارا رب جو اپنے بندوں کے گناہوں سے
پُوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ہے ﴿۱۷﴾
جو ہے خواہش مند (دُنیا کے فائدے) کا تو جلدی دے دیتے ہیں ہم
اُسے یہیں جو چاہتے ہیں ہم اور جس کو چاہتے ہیں
پھر ٹھہرا رکھا ہے ہم نے اُس کے لیے جہنّم،
داخل ہو گا وہ اُس میں بُرے حال سے اور راندۂ درگاہ ہو کر ﴿۱۸﴾
اور جو کوئی خواہش مند ہو آخرت کا اور کوشش کرے
اُس کے لیے جو کوشش ضروری ہے اور ہو بھی وہ مومن
پس یہ لوگ ہیں کہ ہے اِن کی کوشش مقبول ﴿۱۹﴾
ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم اِن کو بھی اور اُن کو بھی عطا میں سے
تیرے رب کی اور نہیں ہے عطا تیرے رب کی (کسی پر) بند ﴿۲۰﴾
دیکھو! کیسے فضیلت دی ہم نے بعض کو بعض پر۔
اور البتہ آخرت بہت بڑی ہے درجات کے اعتبار سے

وَاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾	اور بہت بڑی ہے فضیلت کے اعتبار سے بھی ﴿۲۱﴾
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ	نہ بنانا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا ورنہ بیٹھا رہ جائے گا تُو
مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ ع ۲	ملامت زدہ اور بے یار و مددگار (ہو کر) ﴿۲۲﴾
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اور فیصلہ کر دیا ہے تیرے رب نے کہ نہ عبادت کرو تم
اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ	مگر صرف اُسی کی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔
اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ	اگر پہنچ جائے تمہارے پاس بڑھاپے کو اُن میں سے کوئی ایک
اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	یا دونوں تو نہ کہو تم اُنہیں اُف بھی اور نہ جھڑکو اُنہیں
وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾	اور کہو اِن سے بات احترام کے ساتھ ﴿۲۳﴾
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ	اور جُھکاؤ اُن کے حضور اپنے پہلو عاجزی سے شفقت کی بنا پر
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا	اور دُعا کرو (اُن کے حق میں) اے میرے رب! رحم فرما اُن پر
كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾	اسی طرح جیسے اُنہوں نے پالا ہے مجھے بچپن میں ﴿۲۴﴾
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ	تمہارا رب خُوب جانتا ہے اسے جو ہے تمہارے دلوں میں۔
اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ	اگر بن کر رہو گے تم صالح تو بے شک وہ ہے
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾	توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ﴿۲۵﴾
وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ	اور دو قرابت داروں کو اُن کا حق اور مساکین کو بھی
وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾	اور مسافروں کو بھی اور مت کرو بے جا خرچ ﴿۲۶﴾
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ	بے شک بے جا خرچ کرنے والے ہیں بھائی شیطانوں کے
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾	اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ﴿۲۷﴾
وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ	اور اگر تم خبرگیری نہ کر سکو اُن کی اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں

تَرۡجُوۡهَا فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّيۡسُوۡرًا ۝۲۸
جس کی تمہیں امید ہو تو کہو ان سے بات نرمی کے ساتھ ۲۸

وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً اِلٰى عُنُقِكَ
اور نہ رکھو اپنا ہاتھ باندھ کر اپنی گردن کے ساتھ

وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ
اور نہ چھوڑ دو اسے بالکل کھلا کہ پھر بیٹھ رہو تم

مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ۝۲۹
ملامت زدہ اور حسرت میں مبتلا ہو کر ۲۹

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ
بے شک تیرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے

يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ
چاہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
بے شک وہ ہے اپنے بندوں (کے حال) سے

خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ۝۳۰ ع ۶
پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ۳۰

وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ
اور نہ قتل کرو تم اپنی اولاد کو ڈر سے افلاس کے۔

نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَاِيَّاكُمۡ ؕ
ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں بھی اور تمہیں بھی۔

اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ۝۳۱
بے شک ان کا قتل کرنا ہے جرم بہت بڑا ۳۱

وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ
اور نہ قریب پھٹکو زنا کے، بے شک وہ ہے بڑی بے حیائی۔

وَسَآءَ سَبِيۡلًا ۝۳۲
اور بہت ہی بُری راہ ۳۲

وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ
اور مت قتل کرو اس جان کو جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے

اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا
اللہ نے مگر حق کی بنا پر اور جو شخص قتل کیا گیا ہو مظلومانہ

فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا
تو یقیناً عطا کیا ہے ہم نے اس کے ولی کو اختیار،

فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ ؕ
پس چاہیے کہ نہ حد سے بڑھے وہ قتل کے معاملہ میں۔

اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ۝۳۳
اس لیے کہ اس کی مدد کی گئی ہے ۳۳

وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ
اور نہ پاس پھٹکو مالِ یتیم کے مگر اس طریقہ سے

هِیَ اَحۡسَنُ حَتّٰی یَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ
جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو

وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ
اور پورا کرو عہد ۔ بے شک

الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾
عہد کے بارے میں ہوگی جواب دہی ﴿۳۴﴾

وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ
اور پورا بھرو پیمانے کو جب ناپو

وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ ذٰ لِكَ
اور تولو درست ترازو سے ۔ یہی طریقہ

خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۳۵﴾
اچھا ہے اور سب سے بہتر ہے انجام کے لحاظ سے ﴿۳۵﴾

وَلَا تَقۡفُ مَا لَـيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ
اور نہ پیچھے لگو ایسی بات کے کہ نہ ہو تمہیں جس کا علم ۔

اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ
بے شک کان، آنکھ اور مرکزِ حواس دل و دماغ

كُلُّ اُولٰۤـئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾
ان سب کے بارے میں تم سے بازپرس ہوگی ﴿۳۶﴾

وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ
اور نہ چلو زمین میں اکڑ کر ،

اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ
حقیقت یہ ہے کہ تم نہ تو پھاڑ سکتے ہو زمین کو اور نہ پہنچ سکتے ہو

الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾
پہاڑوں کی بلندی کو ﴿۳۷﴾

كُلُّ ذٰ لِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ
یہ سب ایسے امور ہیں کہ ہے ان کا برا پہلو

عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ﴿۳۸﴾
تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ﴿۳۸﴾

ذٰ لِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَيۡكَ رَبُّكَ
یہ وہ باتیں ہیں جو وحی کی ہیں تمہاری طرف تمہارے رب نے

مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ
حکمت میں سے ۔ اور نہ ٹھہراؤ تم اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰى فِىۡ جَهَنَّمَ
کوئی دوسرا معبود ورنہ ڈال دیے جاؤ گے تم جہنّم میں

مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾
ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم (ہو کر) ﴿۳۹﴾

اَفَاَصۡفٰٮكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَـنِيۡنَ
کیا نوازا ہے تم کو تمہارے رب نے بیٹوں سے

وَاتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ	اور بنالی ہیں فرشتوں میں سے (اپنے لیے) بیٹیاں ؟
اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِيۡمًا ﴿۴۰﴾ ع	واقعہ یہ ہے کہ تم کہہ رہے ہو بڑی (غلط) بات ﴿۴۰﴾
وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا	اور یقیناً طرح طرح سے، بار بار بیان کیا ہے ہم نے (اہم مضمون)
فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِيَذَّكَّرُوۡا ؕ	اس قرآن میں تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں
وَمَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾	لیکن نہیں اضافہ کرتا یہ قرآن اُن میں سوائے نفرت کے ﴿۴۱﴾
قُلۡ لَّوۡ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ	(ان سے) کہو اگر ہوتے اللہ کے ساتھ اور معبود بھی
كَمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذًا لَّابۡتَغَوۡا	جیسا کہ کہتے ہیں یہ تو ضرور کوشش کرتے وہ
اِلٰى ذِى الۡعَرۡشِ سَبِيۡلًا ﴿۴۲﴾	صاحبِ عرش تک راہ پانے کی ﴿۴۲﴾
سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ	پاک ہے وہ اور بلند و برتر ہے ان باتوں سے جو یہ کہہ رہے ہیں
عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿۴۳﴾	نہایت ہی بلند ہے (اس کی شان) ﴿۴۳﴾
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَالۡاَرۡضُ	تسبیح کرتے ہیں اُس کی ساتوں آسمان اور زمین
وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ وَاِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ	اور وہ سب جو ان کے درمیان ہیں بلکہ نہیں ہے کوئی چیز
اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمۡدِهٖ	مگر وہ تسبیح کرتی ہے اُس کی حمد و ثنا کر کے
وَلٰـكِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِيۡحَهُمۡ ؕ	مگر نہیں سمجھتے تم اُن کی تسبیح کو ،
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۴﴾	بے شک وہ ہے بڑا ہی بُردبار اور درگزر کرنے والا ﴿۴۴﴾
وَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا	اور جب پڑھتے ہو تم قرآن تو حائل کر دیتے ہیں ہم —
بَيۡنَكَ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	درمیان تمہارے اور درمیان اُن لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے
بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ۙ ﴿۴۵﴾	آخرت پر — ایک پردہ، نہ نظر آنے والا ﴿۴۵﴾
وَّجَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً	اور چڑھا دیتے ہیں ہم اُن کے دلوں پر غلاف

اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِيۡۤ اٰذَانِهِمۡ
وَقۡرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ فِى الۡقُرۡاٰنِ
وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا عَلٰٓى اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾
نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَسۡتَمِعُوۡنَ بِهٖۤ
اِذۡ يَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ وَاِذۡ
هُمۡ نَجۡوٰٓى اِذۡ يَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ
اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾
اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ
فَضَلُّوۡا فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿۴۸﴾ الربع
وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا
وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ
خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۴۹﴾
قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا ۙ﴿۵۰﴾
اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ ۚ
فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا ؕ
قُلِ الَّذِىۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ
وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلۡ عَسٰٓى
اَنۡ يَّكُوۡنَ قَرِيۡبًا ﴿۵۱﴾

(تاکہ) نہ سمجھ سکیں وہ اُسے اور (ڈال دیتے ہیں) اُن کے کانوں میں
بہرہ پن۔ اور جب ذکر کرتے ہو تم اپنے رب کا قرآن میں
جو یکتا ہے تو چل دیتے ہیں یہ اپنی پیٹھ موڑ کر نفرت کے ساتھ ﴿۴۶﴾
ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ کیا سُنتے ہیں،
جب یہ کان لگا کر سُنتے ہیں تمہاری بات اور جب
وہ سرگوشیاں کرتے ہیں، جب کہتے ہیں یہ ظالم
کہ نہیں پیروی کرتے ہو تم مگر ایک سحر زدہ آدمی کی ﴿۴۷﴾
ذرا دیکھیے کیسی چسپاں کر رہے ہیں یہ تم پر مثالیں
چنانچہ یہ بھٹک گئے ہیں اور اب نہ پاسکیں گے راستہ ﴿۴۸﴾
اور کہتے ہیں یہ کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم ہڈیاں
اور خاک بن جائیں گے تو کیا ہم اُٹھائے جائیں گے؟
پیدا کر کے از سرِ نو؟ ﴿۴۹﴾
ان سے کہو، ہو جاؤ تم! پتھر یا لوہا ﴿۵۰﴾
یا کوئی اور مخلوق جو زیادہ مشکل ہو (ان سے بھی) تمہارے ذہن میں
تو پھر یہ ضرور کہیں گے اچھا! ہمیں کون دوبارہ زندہ کرے گا؟
کہو! وہی ذات جس نے پیدا کیا ہے تم کو پہلی بار
(یہ سُن کر) وہ ہلا ہلا کر تمہارے سامنے اپنے سر
پوچھیں گے کہ کب ہوگا یہ؟ ان سے کہو کہ بہت ممکن ہے
کہ ہو وہ قریب ہی ﴿۵۱﴾

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ
بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۵۲ ع ۵
وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ
اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ
بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ
لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۵۳
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ
اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۵۴
وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا
بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا
دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۵۵
قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ
الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۵۶
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ
اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ

جس دن بُلائے گا وہ تمہیں تو تم لبیک کہو گے اُس کے بُلانے پر
اُس کی حمد و ثنا کرتے ہُوئے اور تمہیں ایسا گمان ہوگا
کہ نہیں رہے تھے تم (دُنیا میں) مگر تھوڑی دیر ۵۲
اور کہہ دو! میرے بندوں سے کہ وہ کہیں ایسی بات جو ہو
بہترین، بے شک یہ شیطان ہے جو وسوسہ ڈالتا ہے
اُن کے درمیان، یقیناً شیطان ہے
انسان کا کُھلا دُشمن ۵۳
تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں اگر چاہے تو رحم فرمائے تم پر
یا اگر چاہے تو سزا دے تم کو اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمہیں
ان پر داروغہ بنا کر ۵۴
اور تیرا رب خُوب جانتا ہے اُن سب کو جو آسمانوں میں ہیں
اور زمین میں۔ اور یقیناً فضیلت دی ہے ہم نے
بعض نبیوں کو بعض پر اور دی تھی ہم نے
داؤدؑ کو زبور ۵۵
ان سے کہو! پکارو تم اُن کو جنہیں سمجھتے ہو تم (حاجت روا)
اللہ کے سوا، سو نہیں اختیار رکھتے وہ دُور کرنے کا
تکلیف کو تم سے اور نہ حالت بدلنے کا ۵۶
یہ (معبود)، جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ، وہ خود تلاش کرتے ہیں
اپنے رب تک پہنچنے کا ذریعہ کہ کون ان میں سے

اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ
(اس کا) مقرب ہوتا ہے اور امیدوار رہتے ہیں اس کی رحمت کے

وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ
اور ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے، بے شک عذاب

رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾
تیرے رب کا ہے ہی ڈرنے کے لائق ﴿۵۷﴾

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا
اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ضرور ہلاک کریں گے اس کو

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ
قبل روزِ قیامت کے یا عذاب دیں گے اسے سخت عذاب۔

كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾
ہے یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ﴿۵۸﴾

وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ
اور نہیں منع کیا ہے ہمیں اس سے کہ بھیجیں ہم نشانیاں

اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ
مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا انہیں پہلے لوگوں نے۔

وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ
اور دی تھی ہم نے ثمود کو اونٹنی، علانیہ تو انہوں نے ظلم کیا اس پر

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾
اور نہیں بھیجتے ہم نشانیاں مگر ڈرانے کے لیے ﴿۵۹﴾

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ
اور جب کہا تھا ہم نے تم سے (اے نبی) کہ بے شک

رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا
تیرے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو اور نہیں بنایا ہم نے

الرُّءْيَا الَّتِىْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ
اس منظر کو جو دکھایا ہے ہم نے تم کو مگر آزمائش لوگوں کے لیے

وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ
اور وہ درخت بھی جس پر لعنت بھیجی گئی ہے قرآن میں۔

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا
اور تنبیہ پر تنبیہ کیے جا رہے ہیں ہم انہیں، لیکن نہیں

يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ ع ۶
اضافہ کرتیں (ہماری یہ تنبیہات) مگر ان کی سخت سرکشی میں ﴿۶۰﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو

فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ
تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے کہا

ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾
کہ کیا میں سجدہ کروں اسے جس کو پیدا کیا ہے تو نے مٹی سے؟ ﴿۶۱﴾

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ
عَلَيَّ ۡ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ
ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ
رَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ
وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ
وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾
رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾
وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ
مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ
فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ

اور کہنے لگا ذرا دیکھیے تو سہی اُسے جس کو فضیلت دی ہے آپ نے
مجھ پر (کیا یہ اس قابل تھا؟) اگر مہلت دیں آپ مجھے
روزِ قیامت تک تو مَیں جڑ کاٹ ڈالوں گا
اُس کی نسل کی مگر تھوڑے لوگ (بچ جائیں گے) ﴿۶۲﴾
ارشاد ہُوا چلا جا! اس لیے کہ جو تیری پیروی کرے گا ان میں سے
تو بے شک جہنّم ہی ہوگی تمہاری سزا، بھرپُور سزا ﴿۶۳﴾
اور بہکالے جس کو تو بہکا سکتا ہے اُن میں سے
اپنی دعوت سے اور چڑھا لا اُن پر اپنے سوار اور
پیادے اور شریک بن جا اُن کا اُن کے مال اور اولاد میں
اور وعدے کرتا رہ اُن سے اور نہیں وعدہ کرتا اُن سے
شیطان مگر جھوٹا ﴿۶۴﴾
البتّہ جو میرے خاص بندے ہیں نہیں ہوگا تجھے اُن پر کوئی اختیار۔
اور کافی ہے تیرا رب توکل کے لیے ﴿۶۵﴾
تمہارا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہاری کشتی سمندر میں
تاکہ تم تلاش کرو اُس کا فضل۔ بے شک وہ ہے
تم پر مہربان ﴿۶۶﴾
اور جب آتی ہے تم پر کوئی مصیبت سمندر میں تو گم ہو جاتے ہیں
وہ سب جنہیں تم پکارا کرتے ہو سوائے اُس (ایک) کے۔
پھر جب وہ تمہیں (مصیبت سے) بچا لاتا ہے خشکی پر تو تم منہ موڑ جاتے ہو

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾	اور ہے ہی انسان بڑا ناشکرا ﴿۶۷﴾
اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ	کیا تم بے خوف ہو اس بات سے کہ دھنسا دے وہ تمہیں
جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا	خشکی پر ہی (زمین میں) یا بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾	پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے کوئی کارساز؟ ﴿۶۸﴾
اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ	یا بے خوف ہو گئے ہو تم اس سے کہ واپس بھیج دے تم کو سمندر میں
تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ	دوبارہ پھر بھیجے تم پر سخت طوفانی ہوا
فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ	اور وہ غرق کر دے تمہیں بدلے میں تمہاری ناشکری کے
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا	پھر نہ پاؤ تم اپنے لیے ہم پر
بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾	اس کے بارے میں کوئی دعویٰ کرنے والا بھی ﴿۶۹﴾
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ	اور بے شک ہم نے بڑی عزت دی ہے بنی آدم کو
وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	اور سواریاں عطا کی ہیں ہم نے انہیں خشکی میں اور سمندر میں
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور رزق دیا ہے اُن کو ہم نے پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ	اور فضیلت عطا کی ہے ہم نے اُن کو بہت سی
مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾ ع ۷	مخلوقات پر، نمایاں فضیلت ﴿۷۰﴾
يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ	جس دن بلائیں گے ہم سب انسانوں کو اُن کے پیشواؤں کے ساتھ
فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ	سو جس شخص کو دیا جائے گا اُس کا اعمالنامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں
فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ	سو یہ لوگ پڑھیں گے اپنے اعمالنامے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧١﴾	اور نہ ہو گا اُن پر ظلم ذرہ برابر ﴿۷۱﴾
وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ	اور جو رہا اس دنیا میں اندھا سو وہ

فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾	ہو گا آخرت میں بھی اندھا بلکہ زیادہ گمراہ (اندھے سے بھی) ﴿۷۲﴾
وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ	اور ان کی کوشش یہ ہے کہ فتنے میں ڈال کر تمہیں
عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	پھیر دیں اس وحی سے جو بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف
لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ	تاکہ گھڑ لو تم ہمارے بارے میں اس کے علاوہ کچھ اور
وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾	تو اس صورت میں وہ ضرور بنا لیتے تم کو اپنا دوست ﴿۷۳﴾
وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ	اور اگر نہ ثابت قدم رکھا ہوتا ہم نے تم کو تو بہت ممکن تھا
تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾	کہ تم جھک جاتے ان کی طرف کسی قدر ﴿۷۴﴾
اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ	اور اس وقت ضرور چکھاتے ہم تمہیں مزہ دگنا (عذاب) دنیا کا
وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ	اور دگنا ہی (عذاب) آخرت کا پھر نہ پاتے تم اپنے لیے
عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾	ہمارے مقابل کوئی مددگار ﴿۷۵﴾
وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ	اور ان کی کوشش یہ ہے کہ تمہارے قدم اکھاڑ دیں اس سرزمین سے
لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا	تاکہ نکال دیں تمہیں یہاں سے اور اس صورت میں
لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾	نہ رہیں گے یہ خود بھی تمہارے بعد مگر بہت تھوڑی دیر ﴿۷۶﴾
سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا	یہی طریق کار ہے (ہمارا) ان کے بارے میں جو بھیجے تھے ہم نے
قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ	تم سے پہلے اپنے رسول اور نہ پاؤ گے تم
لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ ع ۸	ہمارے طریقِ کار میں کوئی تبدیلی ﴿۷۷﴾
اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ	قائم کرو نماز زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک
وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	اور (قائم کرو) فجر کی نماز بھی، بے شک نمازِ فجر (کے وقت)
كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾	فرشتے حاضر ہوتے ہیں ﴿۷۸﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى
اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِىْ
مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِىْ
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّىْ
مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿٨١﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿٨٣﴾
قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ
فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ
هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾ ع ۹
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ
قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّىْ

اور رات کو تہجد پڑھو یہ زائد عبادت ہے تمہارے لیے بعید نہیں
کہ (اس کی برکت سے) فائز کردے تمہیں تمہارا رب "مقامِ محمود" پر ﴿۷۹﴾
اور دُعا کرو اے میرے مالک! لے جا تو مجھے
(جہاں بھی لے جائے) صدق کے ساتھ اور نکال مجھے
(جہاں سے بھی نکالے) سچائی کے ساتھ اور بنا دے تو میرے لیے
اپنی جنابِ خاص سے کسی اقتدار کو میرا مددگار ﴿۸۰﴾
اور اعلان کردو کہ حق آگیا ہے اور مٹ گیا باطل۔
یقیناً باطل تو ہے ہی مٹنے والا ﴿۸۱﴾
اور نازل کر رہے ہیں ہم قرآن میں وہ کچھ جو شفا ہے
اور رحمت ہے مومنوں کے لیے اور نہیں اضافہ کرتا یہ
ظالموں کے لیے سوائے خسارے کے ﴿۸۲﴾
اور جب انعام سے نوازتے ہیں ہم انسان کو تو پیٹھ موڑ لیتا ہے
اور اینٹھ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اُسے مصیبت
تو ہو جاتا ہے مایوس ﴿۸۳﴾
(ان سے) کہہ دو! ہر ایک عمل کر رہا ہے اپنے طریقہ پر۔
اب یہ تمہارا رب ہی ہے جو پوری طرح جانتا ہے کہ کون
ہے ہدایت یافتہ، راستہ کے اعتبار سے؟ ﴿۸۴﴾
اور پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے روح کے بارے میں۔
کہو کہ روح (آتی ہے) میرے رب کے حکم سے

وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۸۵﴾	اور نہیں دیا گیا ہے تمہیں علم مگر تھوڑا ﴿۸۵﴾
وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ	اور اگر چاہیں ہم تو چھین لے جائیں وہ سب جو وحی کیا ہے ہم نے
اِلَیْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ	تمہاری طرف پھر نہ پاؤ گے تم اپنے لیے اس سلسلہ میں
عَلَیْنَا وَكِیْلًا ﴿۸۶﴾	ہمارے مقابل کوئی حمایتی ﴿۸۶﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	مگر (جو حاصل ہے تمہیں) یہ رحمت ہے تمہارے رب کی،
اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَیْكَ كَبِیْرًا ﴿۸۷﴾	یقیناً اُس کا فضل ہے تم پر بہت زیادہ ﴿۸۷﴾
قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ	(اُن سے) کہہ دیجیے اگر کہیں مل کر کوشش کریں تمام جن و انس
عَلٰٓى اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	اس بات کی کہ لے آئیں کوئی چیز مانند اس قرآن کے
لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ	تو نہ لا سکیں گے وہ اس کی مثل اگرچہ ہو جائیں
بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا ﴿۸۸﴾	وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ﴿۸۸﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا	اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے
لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ	انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کا
مَثَلٍ ۫ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ	مضمون، لیکن انکار کر دیا (ماننے سے) اکثر انسانوں نے
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾	(اور نہ رہے) مگر کافر بن کر ﴿۸۹﴾
وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	اور اُنہوں نے کہا کہ ہرگز نہیں مانیں گے ہم تمہاری بات
حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا	جب تک کہ نہ پھاڑ بہاؤ تم ہمارے لیے
مِنَ الْاَرْضِ یَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾	زمین سے کوئی چشمہ ﴿۹۰﴾
اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّعِنَبٍ	یا (نہ ہو) تمہارے پاس ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا
فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا ﴿۹۱﴾	اور رواں کر دو تم نہریں اُن کے اندر بہترین طریقہ سے ﴿۹۱﴾

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا	یا (نہ) گرادو تم آسمان کو جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے ہمارے اُوپر
كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ	ٹکڑے ٹکڑے کرکے یا (نہ) لے آؤ تم اللہ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾	اور فرشتوں کو ہمارے سامنے ﴿٩٢﴾
اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ	یا (جب تک نہ) ہو تمہارے لیے گھر سونے کا
اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ	یا (نہ) چڑھ جاؤ تم آسمان پر۔ اور ہرگز نہیں یقین کریں گے ہم
لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا	تمہارے چڑھنے کا بھی جب تک کہ (نہ) اُتارو تم ہم پر
كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ	ایک تحریر جسے ہم پڑھیں خود۔ کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب
هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ ع	نہیں ہوں میں مگر ایک آدمی (اللہ کا) پیغام پہنچانے والا ﴿٩٣﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا	اور نہیں منع کیا لوگوں کو ایمان لانے سے
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا	جب بھی آئی اُن کے پاس ہدایت مگر اُن کے اسی قول نے کہ
اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾	کیا بھیجا ہے اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر ﴿٩٤﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ	کہہ دیجیے ! اگر ہوتے زمین میں فرشتے
يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ	چل پھر رہے ہوتے اطمینان کے ساتھ تو ضرور نازل کرتے ہم اُن پر
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾	آسمان سے فرشتہ کو رسول بنا کر ﴿٩٥﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ	اُن سے کہیے کافی ہے اللہ گواہی کے لیے
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ	میرے اور تمہارے درمیان۔ یقیناً وہ
كَانَ بِعِبَادِهٖ	ہے اپنے بندوں کے بارے میں
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾	پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا ﴿٩٦﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	اور جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت پانے والا

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ
لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ
زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾ النصف
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ
وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا
لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ
خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا
لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ

اور جسے وہ گمراہ کردے تو ہرگز نہ پاؤ گے تم
ایسے لوگوں کے لیے کوئی مددگار اللہ کے سوا۔
اور گھیر کر لے آئیں گے ہم انہیں روزِ قیامت
اوندھے مُنہ، اندھے، گونگے اور بہرے۔
اور اُن کا ٹھکانا ہوگا جہنّم، جب وہ ماند پڑنے لگے گا
تو ہم اُسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے ﴿٩٧﴾
یہ ہے سزا اُن کی اس بنا پر کہ انہوں نے انکار کیا تھا
ہماری آیات کا اور کہا تھا کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم
ہڈیاں اور خاک کیا واقعی ہم
دوبارہ اُٹھائے جائیں گے نئے سرے سے؟ ﴿٩٨﴾
کیا کبھی نہیں غور کیا انہوں نے؟ کہ بے شک اللہ
جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو
وہ قادر ہے اس پر بھی کہ پیدا فرمائے اِن کی مثل (دوبارہ)
لیکن مقرر کر رکھی ہے اُس نے اُن کے لیے ایک مُدّت
کوئی شک نہیں جس کے آنے میں مگر انکار کر دیا ہے ظالموں نے
کہ (نہ رہیں گے وہ) بغیر کافر ہوئے ﴿٩٩﴾
اِن سے کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے
میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے تو پھر
ضرور روک لیتے تم انہیں خرچ ہونے کے ڈر سے۔

ع وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾
اور انسان تو ہے ہی بڑا تنگ دل ﴿۱۰۰﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ
اور یقیناً عطا کیے تھے ہم نے موسیٰؑ کو نو معجزات

فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ
پس پوچھ لو بنی اسرائیل سے جب آئے موسیٰؑ اُن کے ہاں

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
تو کہا تھا ان سے فرعون نے بے شک میں سمجھتا ہوں تمہیں

يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾
اے موسیٰؑ سحر زدہ شخص ﴿۱۰۱﴾

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ
کہا تھا موسیٰؑ نے یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں نازل کیا

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ان معجزات کو مگر اُس نے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا

بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
بصیرت کے لیے اور بے شک میں سمجھتا ہوں تجھے

يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾
اے فرعون شامت زدہ شخص ﴿۱۰۲﴾

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
سو ارادہ کیا فرعون نے کہ اکھاڑ پھینکے اُن کو اس سرزمین سے

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ
تو غرق کر دیا ہم نے اسے اور اُن کو بھی جو

مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾
اس کے ساتھ تھے سب کو ﴿۱۰۳﴾

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور کہا ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ
بسو تم زمین میں پھر جب آن پورا ہو گا آخرت کا وعدہ

جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾
تو لا حاضر کریں گے ہم تم سب کو ایک ساتھ ﴿۱۰۴﴾

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ
اور حق ہی کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو

نصف وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا
اور حق ہی لے کر نازل ہوا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے تمہیں (اے محمدؐ) مگر

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾
بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا، بنا کر ﴿۱۰۵﴾

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ
اور نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو واضح مضامین کے ساتھ

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ
وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ١٠٦
قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى
عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ١٠٧ ۙ
وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ
رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ١٠٨
وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ
وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ١٠٩ السجدة
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ١١٠
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ١١١ ع ١٢

تاکہ پڑھ کر سناؤ تم اسے انسانوں کو ٹھہر ٹھہر کر
اور نازل کیا ہے ہم نے اس کو بتدریج (حسبِ موقعہ) ١٠٦
ان سے کہہ دیجیے کہ ایمان لاؤ اس پر یا نہ لاؤ تم، یقیناً وہ لوگ جنہیں
دیا گیا تھا علم اس سے پہلے جب تلاوت کیا جاتا ہے یہ
اُن کے سامنے تو گر جاتے ہیں وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں ١٠٧
اور پکار اُٹھتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب یقیناً ہے وعدہ
ہمارے رب کا، ضرور پورا ہو کر رہنے والا ١٠٨
اور گر پڑتے ہیں وہ منہ کے بل روتے ہوئے
اور اضافہ کرتا ہے (یہ کلام) اُن کے خشوع میں ١٠٩
ان سے کہہ دیجیے کہ پکارو اللہ کہہ کر یا پکارو رحمٰن کہہ کر۔
جس نام سے بھی تم پکارو گے اُسے سو اسی کے لیے تو ہیں
سب اچھے نام اور نہ بلند آواز سے پڑھو تم اپنی نماز
اور نہ بہت پست کرو تم اپنی آواز نماز میں اور اختیار کرو
ان دونوں کے درمیان مناسب طریقہ ١١٠
اور کہہ دو! سب تعریفیں اُس اللہ کے لیے ہیں جس نے
ہرگز نہیں بنایا کسی کو بیٹا اور ہرگز نہیں ہے اُس کا
کوئی شریک بادشاہی میں اور ہرگز نہیں
اُس کا کوئی مددگار کمزوری کی بنا پر
اور بڑائی بیان کرو اُس کی کمال درجے کی بڑائی ١١١

اٰیاتھا ۱۱۰ (۱۸) سُوْرَۃُ الْکَہْفِ مَکِّیَّۃٌ (۶۹) رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے نازل فرمائی
عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ	اپنے بندہ پر یہ کتاب اور نہیں رکھی
لَّهٗ عِوَجًا ۜ ۱	اس میں کوئی کجی ۱
قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ	ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب تاکہ خبردار کرے لوگوں کو
بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ	سخت عذاب سے اللہ کے اور خوشخبری دے
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ	مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک عمل،
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۲	کہ یقیناً اُن کے لیے ہے اجر بہت اچھا ۲
مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۳	رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ۳
وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ	اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنالیا ہے
اللّٰهُ وَلَدًا ۴	اللہ نے کوئی بیٹا ۴
مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ	نہیں ہے اُنہیں اس کے بارے میں کوئی علم
وَّلَا لِاٰبَاۗىِٕهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً	اور نہ ان کے باپ دادا کو (تھا)، بڑی ہے وہ بات جو
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۵	نکلتی ہے اُن کے مُنہ سے۔ نہیں کہتے وہ مگر جھوٹ ۵
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ	تو شاید اے نبیؐ! ہلاک کر دینا چاہتے ہو تم اپنے آپ کو
عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا	ان کے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝۶
اِنَّا جَعَلْنَا مَا
عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ
اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷
وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا
صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ
كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹
اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ
فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ
فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱
ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ
الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى
لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝۱۲ ع ۱
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ
اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝۱۳

اس قرآن پر مارے غم کے ۝۶
واقعہ یہ ہے کہ بنایا ہے ہم نے ان (سب چیزوں) کو جو
زمین پر ہیں زینت اس کے لیے تاکہ آزمائیں ہم لوگوں کو
کہ کون ان میں بہتر ہے عمل کے لحاظ سے ۝۷
اور یقیناً ہم بنادیں گے اس سب کو جو زمین پر ہے
(بالآخر) ایک چٹیل میدان ۝۸
کیا تم سمجھتے ہو کہ اصحابِ غار اور کتبے والے
تھے ہماری عجیب نشانیوں میں سے؟ ۝۹
جب پناہ لی تھی چند جوانوں نے غار میں
اور کہا تھا اے ہمارے مالک! عطا فرما تو ہمیں اپنی جنابِ خاص سے
رحمت اور مہیا کر تو ہمیں ہمارے معاملات کی درستی ۝۱۰
پھر تھپکی دے کر ہم نے ان کے کانوں پر (سلا دیا ان کو)
اس غار میں چند برس گنتی کے ۝۱۱
پھر اٹھایا ہم نے انہیں تاکہ ہم جانیں کہ کون
دونوں گروہوں میں سے ہے ٹھیک شمار کرنے والا
ان کے وہاں رہنے کی مدت کا ۝۱۲
ہم سناتے ہیں تمہیں ان کا قصہ بالکل ٹھیک ٹھیک۔
واقعہ یہ ہے کہ وہ چند نوجوان تھے جو ایمان لے آئے تھے
اپنے رب پر اور زیادہ دی تھی ہم نے انہیں ہدایت ۝۱۳

وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ
اور مضبوط کر دیے تھے ہم نے اُن کے دِل

اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا
جب وہ کھڑے ہُوئے تھے اور اُنھوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
وہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا ۔

لَنۡ نَّدۡعُوَا۠ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا
ہرگز نہیں پکاریں گے ہم اس کے سوا کسی معبود کو،

لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾
(ایسا کریں تو) بے شک کہیں گے ہم اُس وقت غلط بات ﴿۱۴﴾

هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ
اس ہماری قوم نے بنا لیے ہیں اللہ کے سوا

اٰلِهَةً ؕ لَوۡلَا يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ
بہت سے معبود، کیوں نہیں لاتے وہ اُن (کے معبود ہونے) پر

بِسُلۡطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ
کوئی واضح دلیل ۔ سو کون ہے بڑا ظالم اس سے جو

افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾
باندھے اللہ پر جھوٹ ﴿۱۵﴾

وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا
اب جبکہ تم چھوڑ چکے ہو اُنہیں اور ان (معبودوں) کو جن کی

يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡكَهۡفِ
وہ پُوجا کرتے ہیں اللہ کے سوا تو پناہ لے لو اِس غار میں

يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ
پھیلا دے گا تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت کا دامن

وَيُهَيِّئۡ لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾
اور مہیا کر دے گا تمھارے لیے تمہارے کاموں میں آسانی ﴿۱۶﴾

وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ
اور دیکھتے ہو تم سُورج کو جب طلوع ہوتا ہے تو کترا جاتا ہے

عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَاِذَا
ان کے غار کی طرف سے دائیں جانب اور جب

غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ
غروب ہوتا ہے تو کنی کاٹ جاتا ہے ان سے بائیں طرف

وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ
اور وہ ہیں ایک کشادہ جگہ میں اس غار کے اندر،

ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ
یہ (ایک نشانی ہے) اللہ کی نشانیوں میں سے ،

مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ
جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت یافتہ

وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
اور جسے گمراہ کردے وہ تو ہرگز نہیں پائے گا تُو اُس کے لیے

وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۱۷ ع ۱۶
کوئی دوست راہ بتانے والا ۱۷

وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ
اور سمجھتے ہو تم اُنہیں کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ
اور کروٹ دلواتے ہیں ہم اُنہیں دائیں طرف اور بائیں طرف

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ
اور اُن کا کُتّا پھیلائے بیٹھا ہے اپنے ہاتھ غار کے دہانے پر،

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ
اگر کہیں جھانک کر دیکھو تم اُنہیں تو پلٹ جاؤ تم اُن کو دیکھ کر

فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۱۸
بھاگتے ہُوئے اور بھر جائے تمہارا دل اُنہیں دیکھ کر دہشت سے ۱۸

وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا
اور اسی طرح اُٹھا کھڑا کیا ہم نے اُنہیں تاکہ پُوچھیں ایک دوسرے سے

بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
آپس میں ۔ کہا ایک کہنے والے نے اُن میں سے

كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا
کتنی دیر رہے ہو تم (اس حال میں)؟ اُنہوں نے کہا رہے ہیں ہم

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ
دن بھر یا دن کا کچھ حصّہ (پھر) وہ بولے تمہارا رب ہی

اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا
بہتر جانتا ہے کہ کتنی دیر تم رہے ہو ۔ اچھا! بھیجو

اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
اپنے ایک آدمی کو اپنا یہ روپیہ دے کر شہر کی طرف

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا
اور اُسے چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس کا اچھا ہے کھانا

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ
پھر لے آئے وہ تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
اور چاہیے کہ ہوشیار رہے کہ نہ خبر دے بیٹھے

بِكُمْ اَحَدًا ۱۹
تمہاری کسی کو ۱۹

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ
یقیناً یہ لوگ اگر غالب آگئے تم پر تو سنگسار کردیں گے تمہیں

اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ
یا واپس لے جائیں گے تمہیں اپنے دین میں

نصف القرآن [illegible]

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾
وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ
اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ
فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ
رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ
قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾
سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ
وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ
وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ
بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڛ
فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠
وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع ۵ ۱۵
وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ
اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾
اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ

اور ہرگز نہ فلاح پا سکو گے تم اس صورت میں کبھی بھی ﴿۲۰﴾
اور اس طرح ہم نے مطلع کر دیا ان کے بارے میں (اہلِ شہر کو)
تاکہ اُنہیں معلوم ہو جائے کہ بے شک وعدہ اللہ کا سچا ہے
اور یہ کہ قیامت (برحق ہے)، کوئی شک نہیں اس میں
اس وقت جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں اُن کے بارے میں
تو کہا (کچھ لوگوں نے) چُن دو اُن کے اُوپر ایک دیوار۔
اُن کا رب ہی بہتر جانتا ہے اُن کے بارے میں۔
کہا ان لوگوں نے جو غالب تھے ان کے معاملات پر
ہم ضرور بنائیں گے اُن پر ایک عبادت گاہ ﴿۲۱﴾
(کچھ) لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا اُن کا کُتا تھا،
اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کُتا تھا،
بے تکی باتیں، اور (کچھ) کہیں گے کہ وہ سات تھے
اور آٹھواں اُن کا کُتا تھا، کہہ دیجیے میرا رب ہی بہتر جانتا ہے
اُن کی گنتی، نہیں جانتے اُن کے بارے میں مگر کم لوگ۔
پس مت جھگڑا کرو تم اُن کے بارے میں مگر سرسری طور پر
اور مت پوچھو تم اس کے بارے میں اُن میں سے کسی سے ﴿۲۲﴾
اور کبھی نہ کہو کسی بات کے بارے میں
کہ میں ضرور کروں گا یہ کل ﴿۲۳﴾
(تم کچھ نہیں کر سکتے) اِلّا یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کرو اپنے رب کو

اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰٓی اَنْ
جب بھول جاؤ تم (اس کا نام لینا) اور کہو اُمید ہے کہ

یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ٢٤
بتائے گا مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی ہدایت کی بات ٢٤

وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ
اور رہے وہ اپنی غار میں تین سو سال

وَازْدَادُوْا تِسْعًا ٢٥
اور بڑھا دیے ہیں لوگوں نے نو سال ٢٥

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ج
کہہ دیجیے اللہ بہتر جانتا ہے کہ کتنی مُدت رہے وہ،

لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
اسی کو معلوم ہیں سب چھپی باتیں آسمانوں کی اور زمین کی،

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ط
کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سُننے والا،

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ز
نہیں ہے مخلوقات کا اُس کے سوا کوئی سرپرست

وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ٢٦
اور نہیں شریک کرتا وہ اپنی حکومت میں کسی کو ٢٦

وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ
اور سُنا دو جو کچھ وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف

مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ج لَا مُبَدِّلَ
تمہارے رب کی کتاب میں سے، نہیں کوئی بدلنے کا مجاز

لِكَلِمٰتِهٖ قف وَلَنْ تَجِدَ
اس کی باتوں کو اور ہرگز نہ پاؤ گے تم

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ٢٧
اس کے سوا کوئی جائے پناہ ٢٧

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ
اور مطمئن کرلو اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر جو

یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ
پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام

یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ
اور طلب گار ہیں اس کی رضا کے اور نہ ہٹاؤ تم

عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ج تُرِیْدُ
اپنی نظروں کو ان کی طرف سے۔ اس غرض سے کہ پسند کرو تم

زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ج وَلَا تُطِعْ
زینت، دُنیاوی زندگی کی اور مت مانو بات

مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا
اس کی کہ غافل کر دیا ہے ہم نے جس کے دِل کو اپنے ذکر سے

النصف

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ
اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾
وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫
فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ
فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ
نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ
وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ
كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوْهَ ؕ
بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ
اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ ﴿۳۰﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ
فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ
ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ
وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا
عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ
وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع

اور وہ پیروی کر رہا ہے اپنی خواہش نفس کی اور ہے
اس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ﴿۲۸﴾
اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
سو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے
انکار کر دے۔ یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہے ظالموں کے لیے
ایک ایسی آگ گھیر رکھا ہے ان کو جس کی لپٹوں نے۔
اور اگر پانی مانگیں گے تو بلایا جائے گا اُن کو ایسا پانی جو
تیل کی تلچھٹ جیسا ہو گا جو جھلس دے گا منہ کو۔
بہت ہی بُرا ہے مشروب اور بہت بُری ہے وہ آرام گاہ ﴿۲۹﴾
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک عمل
یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اس شخص کا جس کا
عمل اعلیٰ اور معیاری ہو ﴿۳۰﴾
یہی لوگ ہیں کہ ہیں ان کے لیے جنتیں سدا بہار
کہ بہتی ہیں اُن کے (محلات کے) نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے اُنہیں
وہاں سونے کے کنگن اور پہنیں گے وہ
لباس سبز رنگ کے جو بنائے گئے ہوں گے باریک ریشم
اور اطلس و دیبا سے، تکیے لگا کر بیٹھیں گے وہ ان جنتوں میں
اُونچی مسندوں پر۔ یہ بہترین اجر ہے۔
اور اعلیٰ درجے کی آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ	اور پیش کرو ان کے سامنے ایک مثال کہ دو شخص تھے،
جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ	دیے تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ
مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ	انگور کے اور باڑ لگائی تھی ہم نے اُن کے گرد کھجور کے درختوں کی
وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝۳۲	اور اگا رکھی تھی ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی ۝۳۲
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا	دونوں باغ دینے لگے اپنا پھل
وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ	اور نہ چھوڑی اُنہوں نے پیداوار میں کوئی کمی
وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝۳۳	اور جاری کر دی ہم نے اُن کے درمیان ایک نہر ۝۳۳
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ	اور حاصل ہوا اُسے خوب فائدہ، سو کہا اس نے اپنے ساتھی سے
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ	باتیں کرتے ہُوئے کہ میں زیادہ ہوں تم سے
مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴	مال میں بھی اور زیادہ طاقتور جتھا رکھتا ہُوں ۝۳۴
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ	پھر داخل ہوا وہ اپنے باغ میں ظلم کرتا ہُوا اپنے اُوپر۔
قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ	کہنے لگا! میں نہیں سمجھتا کہ فنا ہو جائے گا
هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝۳۵	یہ باغ کبھی ۝۳۵
وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ	اور مَیں نہیں خیال کرتا کہ قیامت آئے گی (کبھی)
وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ	اور اگر کہیں مَیں لوٹایا گیا اپنے رب کے حضور
لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶	تو ضرور پاؤں گا میں بہتر اس سے بھی جگہ ۝۳۶
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ	کہا اس سے اُس کے ساتھی نے باتیں کرتے ہُوئے
اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ	کیا کفر کرتا ہے تُو اس ذات کے ساتھ جس نے پیدا کیا ہے تجھے
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	مٹی سے پھر نطفہ سے

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ؕ ۳۷	پھر بنا کھڑا کیا اس نے تجھے ایک مکمل آدمی ۳۷
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ	لیکن میں کہتا ہوں کہ وہی اللہ میرا رب ہے
وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ۳۸	اور نہیں شریک کرتا میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو ۳۸
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ	اور کیوں نہیں جب تو داخل ہوا تھا اپنے باغ میں
قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ	تو کہا تو نے : "ماشاء اللہ" (کہ وہی ہوگا جو چاہے اللہ)،
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	"لاقوۃ الا باللہ" (کچھ اختیار نہیں مگر اللہ کی توفیق سے)؟
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ	اگر دیکھتا ہے تو مجھے کہ میں کم ہوں تجھ سے
مَالًا وَّوَلَدًا ۚ ۳۹	مال و اولاد میں ۳۹
فَعَسٰى رَبِّیْٓ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا	سو بعید نہیں کہ میرا رب عطا کردے مجھے بہتر
مِّنْ جَنَّتِكَ وَیُرْسِلَ عَلَیْهَا	تیرے باغ سے اور بھیج دے تیرے باغ پر
حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی آفت آسمان سے
فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا ۙ ۴۰	اور ہوکر رہ جائے وہ چٹیل میدان ۴۰
اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا	یا اتر جائے اس کا پانی گہرائی میں
فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا ۴۱	تو نہ کرسکے تو اس کو حاصل ۴۱
وَاُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ	اور مارا گیا اس کا پھل اور ملتا رہ گیا وہ
كَفَّیْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِیْهَا	اپنے ہاتھ اس پر جو اس نے خرچ کیا تھا اس میں
وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا	کیونکہ وہ گرا ہوا تھا اپنے چھپروں پر،
وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِكْ	اب وہ کہنے لگا کاش! نہ شریک ٹھہرایا ہوتا میں نے
بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ۴۲	اپنے رب کے ساتھ کسی کو ۴۲

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ
اور نہ تھا اس کے پاس کوئی جتھا جو اس کی مدد کرتا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾
اللہ کے سوا اور نہ تھا وہ اس قابل کہ خود بدلہ لیتا ﴿۴۳﴾

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ
اس وقت (معلوم ہوا) کہ کارسازی کا اختیار اللہ ہی کو ہے

الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا
جو برحق ہے، وہی بہتر دینے والا ہے ثواب

وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع
اور وہی بہتر کرنے والا ہے انجام کو ﴿۴۴﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور بیان کرو اُن کے سامنے مثال دُنیاوی زندگی کی

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
(کہ وہ) مانند ہے اس پانی کے جسے برسایا ہم نے آسمان سے

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
تو خوب گھنی ہو گئی اس کی وجہ سے روئیدگی زمین کی

فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ
پھر بن کر رہ گئی وہ بھُس جسے اڑائے لیے پھرتی ہیں ہوائیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾
اور ہے اللہ ہر چیز پر پُوری قدرت رکھنے والا ﴿۴۵﴾

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
مال اور بیٹے رونق ہیں دنیاوی زندگی کی

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾
نتیجہ کے لحاظ سے اور بہتر ہیں اُمید کے اعتبار سے ﴿۴۶﴾

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ
اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تُو زمین کو

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ
کھلا میدان اور اکٹھا کریں گے ہم سب کو تو نہیں چھوڑیں گے ہم

مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾
اُن میں سے کسی ایک کو ﴿۴۷﴾

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ
اور پیش کیے جائیں گے سب تیرے رب کے حضور

صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
صف در صف، (دیکھ لو) بلاشبہ آگئے ہو تم ہمارے حضور

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ
ویسے ہی جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار،

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ
جبکہ تم سمجھتے تھے کہ قطعاً نہیں مقرر کیا ہے ہم نے

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾
تمہارے لیے کوئی پیشی کا وقت ﴿۴۸﴾

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ
اور رکھ دیا جائے گا اعمالنامہ سو تم دیکھو گے مجرموں کو

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ
کہ ڈر رہے ہوں گے وہ اس سے جو اس میں (درج) ہو گا

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ
اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی کیسی ہے یہ تحریر

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً
نہیں چھوڑی اس نے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی (حرکت جو ہم نے کی تھی)

اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا
مگر درج کر لیا ہے اُسے اور پائیں گے وہ اپنے اعمال کو

حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ
سامنے اور نہیں ظلم کرے گا

رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع ۶
تیرا رب کسی پر ﴿۴۹﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
اور جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ
آدمؑ کو تو سجدہ کیا اُنہوں نے سوائے ابلیس کے۔

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ
تھا وہ جنوں میں سے اس لیے نافرمانی کی اس نے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ
اپنے رب کے حکم کی۔ تو کیا بناتے ہو تم اُسے اور اس کی اولاد کو

اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ
اپنا سرپرست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾
اور بہت ہی بُرا ہے ظالموں کے لیے یہ بدل (جسے وہ اختیار کر رہے ہیں) ﴿۵۰﴾

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ
نہیں بلایا تھا میں نے اُنہیں پیدا کرتے وقت آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠
اور زمین کے اور نہ اُن کی اپنی تخلیق کے وقت

وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
اور نہیں ہوں میں ایسا کہ بناؤں

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾
گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار ﴿۵۱﴾

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَآءِيَ
اور جس دن ارشاد فرمائے گا وہ کہ پکارو تم میرے شرکا کو

الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
جنہیں تم مانا کرتے تھے تو وہ پکاریں گے اُنہیں

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا
لیکن نہیں جواب دیں گے وہ انہیں اور بنا دیں گے ہم

بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ۵۲
اُن کے درمیان ایک ہلاکت کا گڑھا ۵۲

وَرَاَ الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوٓا
اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو سمجھ لیں گے

اَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا
کہ یقیناً اُنہیں گرنا ہے اس میں اور نہ پائیں گے

عَنْهَا مَصْرِفًا ۵۳
اس سے بچنے کا کوئی راستہ ۵۳

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ
اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ
انسانوں کے لیے ہر طرح کا مضمون ۔

وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۵۴
لیکن ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ۵۴

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوٓا
اور نہیں منع کیا انسانوں کو ایمان لانے سے

اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوا
جب آئی اُن کے پاس ہدایت اور (اس سے کہ) معافی مانگتے وہ

رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
اپنے رب سے مگر اس (خواہش) نے کہ آئے اُن پر

سُنَّةُ الْاَوَّلِينَ
وہی کچھ جو آ چکا ہے پہلوں پر

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۵۵
یا یہ کہ دیکھ لیں وہ آتے ہوئے عذاب کو سامنے سے ۵۵

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ اِلَّا مُبَشِّرِينَ
اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر اس لیے کہ خوشخبری دیں

وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا
اور ڈرائیں جبکہ جھگڑا کرتے ہیں یہ کافر

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ
جھوٹی باتیں بنا کر تاکہ نیچا دکھائیں اُن سے

الْحَقَّ وَاتَّخَذُوٓا اٰيٰتِي
حق کو اور بنا لیا ہے اُنہوں نے میری آیات کو

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝٥٦
اوران تنبیہات کو جو اُنہیں کی گئیں، مذاق ۝٥٦

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جسے یاد دلائی جائیں

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا
نشانیاں اس کے رب کی اور وہ منہ پھیر لے اُن سے

وَنَسِيَ مَا
اور بھول جائے اس (انجام) کو جس کا

قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا
اہتمام اس نے اپنے ہاتھوں کیا ہے۔ بے شک ہم نے

جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
چڑھا دیے ہیں اُن کے دلوں پر غلاف

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
تاکہ (نہ) سمجھ سکیں یہ قرآن کو اور (پیدا کر دیا ہے) اُن کے کانوں میں

وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى
بہرہ پن اور اب یہ حال ہے کہ اگر تم بلاؤ اُنہیں ہدایت کی طرف

فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝٥٧
تو نہ ہدایت پائیں گے یہ اب کبھی ۝٥٧

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ
اور تیرا رب ہے، بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا۔

لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا
ورنہ اگر کہیں گرفت فرماتا اُن کی بسبب ان کے اعمال کے

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ
تو جلد لے آتا ان پر عذاب ۔ لیکن ان کے لیے

مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا
ایک وقت مقرر ہے نہیں پائیں گے وہ

مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۝٥٨
اس سے بچ کر نکلنے کے لیے کوئی راہ ۝٥٨

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ
اور یہ ہیں وہ بستیاں جنہیں ہلاک کیا تھا ہم نے

لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
جب اُنہوں نے ظلم کیا اور طے کر رکھا تھا

لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝٥٩ ع ۸
ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقتِ معیّن ۝٥٩

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ
اور جب کہا تھا موسیٰؑ نے اپنے خادم سے

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ
کہ نہ ختم کروں گا میں (اپنا سفر) حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر

الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾	دونوں دریاؤں کے ورنہ چلتا ہی رہوں گا میں برسوں ﴿۶۰﴾
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَیْنِهِمَا نَسِیَا	پھر جب پہنچ گئے وہ دونوں اُن کے سنگم پر تو بھول گئے
حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ	اپنی مچھلی کو اور بنالیا اس نے اپنا راستہ
فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾	سمندر میں جیسے کوئی سرنگ لگی ہو ﴿۶۱﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ	پھر جب آگے چلے گئے وہ دونوں تو کہا موسیٰؑ نے
لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ز	اپنے خادم سے کہ لاؤ ہمارا ناشتہ،
لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾	یقیناً پہنچی ہے ہمیں اس سفر سے بڑی تکلیف ﴿۶۲﴾
قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَآ	خادم نے کہا آپ نے دیکھا (کیا ہوا) جب ہم ٹھہرے تھے
اِلَی الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ز	اس چٹان کے پاس اس وقت میں بھول گیا تھا مچھلی کو
وَمَآ اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ	اور نہیں غافل کیا تھا مجھے مگر شیطان نے اس بات سے کہ
اَذْكُرَهٗ ج وَاتَّخَذَ	مَیں ذکر کروں اُس کا (آپ سے) اور بنالیا تھا اس نے
سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ق عَجَبًا ﴿۶۳﴾	اپنا راستہ سمندر میں، عجیب طریقہ سے ﴿۶۳﴾
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ق	موسیٰؑ نے کہا یہی ہے وہ بات جس کی ہمیں تلاش تھی۔
فَارْتَدَّا عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾	پھر واپس ہوئے وہ اپنے نقوشِ قدم پر پاؤں رکھتے ہوئے ﴿۶۴﴾
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ	سو پایا اُنہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے
اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ	جسے نوازا تھا ہم نے اپنی رحمتِ خاص سے اور سکھایا تھا ہم نے اُسے
مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾	اپنی طرف سے ایک (خاص) علم ﴿۶۵﴾
قَالَ لَهٗ مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ	کہا اُس سے موسیٰؑ نے کیا مَیں تمہارے ساتھ چل سکتا ہوں
عَلٰٓی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾	تاکہ تعلیم دیں آپ مجھے اس کی جو سکھائی گئی ہے آپ کو دانشمندی؟ ﴿۶۶﴾

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾
وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا
لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾
قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾
قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ
عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع ٩ ١١ ٢
فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا
فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ
اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ
جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ
وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾
فَانْطَلَقَا ٛ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا
فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ
لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

انہوں نے کہا یقیناً آپ نہ کر سکیں گے میرے ساتھ رہ کر صبر ﴿٦٧﴾
اور کیسے کر سکتے ہیں آپ صبر اس بات پر جس کی
نہ ہو آپ کو خبر ﴿٦٨﴾
موسیٰؑ نے کہا ضرور پائیں گے آپ مجھے "انشاءاللہ" صبر کرنے والا
اور نہ نافرمانی کروں گا میں آپ کی کسی معاملہ میں ﴿٦٩﴾
انہوں نے کہا اچھا اگر آپ چلتے ہیں میرے ساتھ تو نہیں پوچھیں گے
کوئی بات جب تک کہ (نہ) کروں آپ سے اُس کا ذکر ﴿٧٠﴾
پھر روانہ ہوئے وہ دونوں یہاں تک کہ جب وہ سوار ہوئے
ایک کشتی میں تو سوراخ کر دیا اس میں (اس بندہ نے) موسیٰؑ نے کہا
کیا آپ نے سوراخ کیا ہے اس میں تاکہ ڈبو دیں کشتی والوں کو؟ یقیناً
کی ہے آپ نے بڑی عجیب حرکت ﴿٧١﴾
انہوں نے کہا کیا نہیں کہا تھا میں نے آپ سے کہ
نہیں کر سکیں گے آپ میرے ساتھ رہ کر صبر؟ ﴿٧٢﴾
موسیٰؑ نے کہا نہ گرفت کیجیے میری بھول چوک پر
اور نہ اختیار کیجیے میرے معاملہ میں سختی ﴿٧٣﴾
چنانچہ چلے پھر وہ دونوں حتّٰی کہ ملے وہ دونوں ایک لڑکے سے
اور قتل کر دیا اس نے اُسے موسیٰؑ نے کہا کیا قتل کر دیا ہے آپ نے
ایک معصوم جان کو بغیر کسی جان کے عوض؟
یقیناً کی ہے آپ نے بہت ہی بُری حرکت ﴿٧٤﴾